

اللہ تعالیٰ کو اس کی صفات کا واسطہ دے کر دعا کرنا

مجیب: مولانا محمد انس رضا عطاری مدنی

فتویٰ نمبر: WAT-3169

تاریخ اجراء: 07 ربیع الثانی 1446ھ / 11 اکتوبر 2024ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

اے اللہ! تجھے تیرے رحمن ہونے کا واسطہ "دعا میں ایسا کہنا کیسا؟

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

الْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

دعا میں اللہ پاک کو اس کی صفات کا واسطہ دینا اور ان کے وسیلے سے دعا مانگنا احادیث سے ثابت ہے، لہذا دعا میں اس طرح کہا جاسکتا ہے۔

سنن الترمذی میں ہے ”عن أنس بن مالك، قال: كان النبي صلى الله عليه وسلم إذا كره أمر قال: يا حي يا قيوم برحمتك أستغيث“ ترجمہ: حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو جب کوئی مشکل معاملہ پیش آتا تو آپ یوں دعا مانگتے: ”اے ہمیشہ زندہ اور قائم رہنے والے! میں تیری رحمت کے واسطے سے مدد مانگتا ہوں۔ (سنن الترمذی، رقم الحدیث 3524، ج 5، ص 539، مطبوعہ مصر)

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کو بھی یہی دعا سکھائی، چنانچہ حدیث میں ہے ”قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لفاطمة: ما يمنعك أن تسمعي ما أوصيك به أن تقولي إذا أصبحت وأمسيت: يا حي يا قيوم برحمتك أستغيث أصلح لي شأني كله، ولا تكلني إلى نفسي طرفة عين“ ترجمہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے فرمایا: تمہارے لیے کیا رکاوٹ ہے اس بات سے کہ تم وہ سنو جس کی میں تمہیں وصیت کر رہا ہوں یعنی کہ تم صبح و شام یہ کہا کرو: اے ہمیشہ زندہ اور قائم رہنے والے! میں تیری رحمت کے واسطے سے مدد مانگتی ہوں، میرے لیے میرے تمام کام درست کر دے اور پلک جھپکنے کی مقدار کے لیے بھی مجھے میری ذات کے حوالے نہ کر۔ (مسند البزار، رقم الحدیث 6368، ج 13، ص 49، مکتبۃ العلوم والحکم، المدینۃ المنورۃ)

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُهُ اَعْلَمَ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَاٰلِهِ وَسَلَّمَ



Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)



www.daruliftaahlesunnat.net



[daruliftaahlesunnat](https://www.facebook.com/daruliftaahlesunnat)



[DaruliftaAhlesunnat](https://www.youtube.com/DaruliftaAhlesunnat)



[Dar-ul-ifta AhleSunnat](https://play.google.com/store/apps/details?id=com.daruliftaahlesunnat)



feedback@daruliftaahlesunnat.net